السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کو بیک وقت تین دفعہ طلاق ان الفاظ سے کہی میں نے تجھے طلاق دی ۔ میری طرف سے تجھے تین طلاقیں ۔ تو مجھ پر حرام ہے ۔ اس طرح تین طلاقیں ہوگئیں یا ایک رجعی طلاق ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جس صورت میں اپنی بیوی کو طلاق دی اس صورت میں ایک رجعی طلاق واقع ہوچکی ہے ۔ صحیح مسلم میں ہے : عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور کے ابتدائی دو سالوں میں تین طلاقیں ایک ہی طلاق ہوا کرتی تھیں ۔ تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا : لوگوں نے ایک ایسے امر میں جلد بازی سے کام لیا ، جس میں ان کے لیے گنجائش تھی تو اگر ہم اسے ان پہ نافذ کریں تو پھر انہوں نے اس کو ان پہ نافذ کردیا ۔'' 1

رجعی طلاق ہو تو اس کے بعد عدت کے اندر رجوع بلا نکاح جدید اور عدت کے بعد رجوع یا نکاح جدید درست ہے ، گواہ بھی بنانے ہوں گے ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْا اِصْلَاحًا ط} [البقرة :۲۲۸] [''ان کے خاوند اس مدت میں انہیں لوٹالینے کے پورے حق دار ہیں ، اگر ان کا ارادہ اصلاح کا ہو ۔''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ط} [البقرة : ۲۳۲] [''اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت پوری کرلیں تو انہیں ان کے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو ، جبکہ وہ آپس میں دستور کے مطابق رضامند ہوں ۔''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ط} [الطلاق : ۲] [''اور آپس میں دو عادل شخصوں کو گواہ کرلو اور اللہ کی رضامندی کے لیے ٹھیک ٹھیک گواہی دو ۔''] واللہ اعلم ۔

1 جلد اول کتاب الطلاق ص : ۴۷۷

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 479

محدث فتویٰ